



النَّجْم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ستارے کی قسم جب غائب ہونے لگے۔

وَالنَّجْمِ إِذَا هَوَىٰ ^{لا}

کہ تمہارے رفیق یعنی ہمارے نبی نہ رستہ
بھولے ہیں نہ بھٹکے ہیں۔

مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوَىٰ ^ج

اور نہ یہ خواہش نفس سے کچھ بولتے ہیں۔

وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوَىٰ ^ط

یہ قرآن تو ایک وحی ہے جو انکی طرف بھیجی
جاتی ہے۔

إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُوسَىٰ ^{لا}

انکو نہایت قوت والے نے سکھایا۔

عَلَّمَهُ شَدِيدُ الْقُوَىٰ ^{لا}

یعنی جبرائیل نے جو طاقتور ہیں پھر وہ پوری طرح
بیٹھے۔

ذُو مِرَّةٍ فَاسْتَوَىٰ ^ط

وَهُوَ بِالْأُفُقِ الْأَعْلَى^ط ﴿٧﴾

جبکہ وہ آسمان کے اونچے کنارے پر تھے۔

ثُمَّ دَنَا فَتَدَلَّى^{لا} ﴿٧﴾

پھر وہ قریب ہوئے پھر مزید نیچے آگئے۔

فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَى^ج ﴿٨﴾

تو وہ دو کمان کے فاصلے پر ہو گئے یا اس سے بھی کم۔

فَأَوْحَىٰ إِلَىٰ عَبْدِهِ مَا أَوْحَىٰ^ط ﴿٩﴾

پھر اللہ نے اپنے بندے کی طرف جو حکم بھیجا سو بھیجا۔

مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَأَىٰ ﴿١١﴾

جو کچھ انہوں نے دیکھا انکے دل نے اسکو جھوٹ نہ جانا۔

أَفْتُمِرُونَ عَلَىٰ مَا يُرَىٰ ﴿١٢﴾

کیا جو کچھ وہ دیکھتے ہیں تم اس میں ان سے جھگڑتے ہو؟

وَلَقَدْ رَأَاهُ نَزْلَةً أُخْرَىٰ^{لا} ﴿١٣﴾

اور انہوں نے اسکو یعنی جبرئیل کو ایک اور بار بھی اترتے دیکھا ہے۔

عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهَىٰ ﴿١٤﴾

سدرۃ المنتہیٰ کے پاس۔

عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَأْوَىٰ ^ط

اسی کے پاس ہمیشہ رہنے کی بہشت ہے۔

إِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشَى ^ل

جبکہ اس بیری پر چھا رہا تھا جو چھا رہا تھا۔

مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغَى ^م

ان کی آنکھ نہ تو اور طرف مائل ہوئی اور نہ حد سے آگے بڑھی۔

لَقَدْ رَأَى مِنْ آيَاتِ رَبِّهِ الْكُبْرَى ^ن

انہوں نے اپنے پروردگار کی قدرت کی بہت ہی بڑی بڑی نشانیاں دیکھیں۔

أَفَرَأَيْتُمُ اللَّاتَ وَالْعُزَّىٰ ^ه

بھلا تم لوگوں نے لات اور عزیٰ کو دیکھا۔

وَمَنْوَةَ الثَّالِثَةِ الْآخِرَىٰ ^و

اور تیسری مورتی یعنی منات کو۔

الْكُمِّ الذَّكَرِ وَلَهُ الْأُنثَىٰ ^ز

مشر کو! کیا تمہارے لئے تو بیٹے ہوں اور اللہ کے لئے بیٹیاں۔

تِلْكَ إِذْ أَقْسَمْتُمْ حَبِيزَىٰ ^ح

یہ تو بہت ہی بے انصافی کی تقسیم ہوئی۔

إِنْ هِيَ إِلَّا أَسْمَاءُ سَمَّيْتُمُوهَا أَنْتُمْ
وَأَبَاؤُكُمْ مَّا أَنْزَلَ اللَّهُ بِهَا مِنْ

وہ تو صرف نام ہی نام ہیں جو تم نے اور
تمہارے باپ دادا نے رکھ لئے ہیں۔ اللہ نے

تو انکی کوئی سند نازل نہیں کی۔ یہ لوگ محض خیال و گمان اور خواہشات نفس کے پیچھے چل رہے ہیں حالانکہ انکے پروردگار کی طرف سے انکے پاس ہدایت آچکی ہے۔

سُلْطٰنٍ اِنْ يَتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَمَا تَهْوٰى اَلْاَنفُسُ وَلَقَدْ جَاءَهُمْ مِّنْ رَبِّهِمْ الْهُدٰى ﴿٢٣﴾

کیا جس چیز کی انسان آرزو کرتا ہے وہ اسے ضرور ملتی ہے؟

اَمْ لِلْاِنْسَانِ مَا تَمَنٰى ﴿٢٤﴾

سو آخرت اور دنیا تو اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے۔

فَلِلّٰهِ الْاٰخِرَةُ وَالْاُولٰٓئِٕٔ ﴿٢٥﴾

اور آسمانوں میں بہت سے فرشتے ہیں جنکی سفارش کچھ بھی فائدہ نہیں دیتی مگر اس وقت کہ اللہ جس کے لئے چاہے اجازت بخشے اور سفارش پسند بھی کرے۔

وَ كَمْ مِّنْ مَّلَكٍ فِى السَّمٰوٰتِ لَا تُغْنِىْ عَنْهُمْ شَفَعَتُهُمْ شَيْءًا اِلَّا مِّنْۢ بَعْدِ اَنْ يَّاْذَنَ اللّٰهُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَرْضٰى ﴿٢٦﴾

جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے وہ فرشتوں کو لڑکیوں کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔

اِنَّ الَّذِىْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ لَيْسَمُوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ تَسْمِیَةً الْاِنْسٰى ﴿٢٧﴾

حالانکہ انکو اسکی کچھ خبر نہیں۔ وہ صرف خیال و گمان پر چلتے ہیں جبکہ خیال و گمان حق کے مقابلے میں کچھ کام نہیں آتا۔

وَمَا لَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ إِنْ يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَإِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِي مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا ﴿٢٨﴾

تو جو ہماری یاد سے روگردانی کرے اور صرف دنیا ہی کی زندگی کا خواہاں ہو اس سے تم بھی منہ پھیر لو۔

فَاعْرِضْ عَنْ مَن تَوَلَّىٰ عَنْ ذِكْرِنَا وَلَمْ يُرِدْ إِلَّا الْحَيَاةَ الدُّنْيَا ﴿٢٩﴾

انکے علم کی یہی انتہا ہے۔ تمہارا پروردگار اسکو بھی خوب جانتا ہے جو اسکے رستے سے بھٹک گیا اور اس سے بھی خوب واقف ہے جو رستے پر چلا۔

ذَلِكَ مَبْلَغُهُمْ مِنَ الْعِلْمِ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَن ضَلَّ عَنْ سَبِيلِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ بِمَن اهْتَدَىٰ ﴿٣٠﴾

اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے اور اس نے خلقت کو اس لئے پیدا کیا ہے کہ جن لوگوں نے برے کام کئے انکو ان کے اعمال کا بدلہ دے اور جنہوں نے نیکیاں کیں انکو نیک بدلہ دے۔

وَلِلَّهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَسَءُوْا بِمَا عَمِلُوْا وَيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا بِالْحَسَنٰى ﴿٣١﴾

جو صغیرہ گناہوں کے سوا بڑے بڑے گناہوں اور بے حیائی کی باتوں سے اجتناب کرتے ہیں۔ بیشک تمہارا پروردگار بڑی بخشش والا ہے۔ وہ تمکو خوب جانتا ہے۔ جب اس نے تمکو مٹی سے پیدا کیا اور جب تم اپنی ماؤں کے پیٹ میں بچے تھے۔ تو اپنے آپکو پاک صاف نہ جتاؤ۔ جو پرہیزگار ہے وہ اس سے خوب واقف ہے۔

الَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ كَبِيرَ الْإِثْمِ وَالْفَوَاحِشِ إِلَّا اللَّمَمَ إِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ هُوَ أَعْلَمُ بِكُمْ إِذْ أَنْشَأَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ وَإِذْ أَنْتُمْ أَجِنَّةٌ فِي بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ فَلَا تُزَكُّوْا أَنْفُسَكُمْ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقَى

بھلا تم نے اس شخص کو دیکھا جس نے منہ پھیر لیا۔

أَفَرَأَيْتَ الَّذِي تَوَلَّى

اور تھوڑا سا دیا پھر ہاتھ روک لیا۔

وَ أَعْطَى قَلِيلًا وَّ أَكْذَى

کیا اسکے پاس غیب کا علم ہے کہ وہ اسے دیکھ رہا ہے۔

أَعِنْدَهُ عِلْمُ الْغَيْبِ فَهُوَ يَرَى

کیا جو باتیں موسیٰ کے صحیفوں میں ہیں انکی اسکو خبر نہیں پہنچی۔

أَمْ لَمْ يُنَبَّأْ بِمَا فِي صُحُفِ مُوسَى

وَإِبْرَاهِيمَ الَّذِي وَفَّى ﴿٣٧﴾

اور ابراہیم کے صحیفوں کی جنہوں نے حق
طاعت و رسالت پورا کیا۔

الَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ ﴿٣٨﴾

وہ یہ کہ کوئی شخص دوسرے کے گناہ کا بوجھ
نہیں اٹھائے گا۔

وَأَنْ لَّيْسَ لِلْإِنْسَانِ إِلَّا مَا سَعَىٰ ﴿٣٩﴾

اور یہ کہ انسان کو وہی ملتا ہے جسکے لئے وہ
محنت کرتا ہے۔

وَأَنْ سَعْيُهُ سَوْفَ يُرَىٰ ﴿٤٠﴾

اور یہ کہ اسکی محنت کا جائزہ لیا جائے گی۔

ثُمَّ يُجْزَاهُ الْجَزَاءَ الْأَوَّلَىٰ ﴿٤١﴾

پھر اسکو اس کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا۔

وَأَنَّ إِلَىٰ رَبِّكَ الْمُنتَهَىٰ ﴿٤٢﴾

اور یہ کہ تمہارے پروردگار ہی کے پاس پہنچنا
ہے۔

وَأَنَّ هُوَ أَضْحَكَ وَأَبْكَىٰ ﴿٤٣﴾

اور یہ کہ وہ ہنساتا اور رلاتا ہے۔

وَأَنَّ هُوَ أَمَاتَ وَ أَحْيَا ﴿٤٤﴾

اور یہ کہ وہی زندگی دیتا ہے اور وہی موت دیتا
ہے۔

اور یہ کہ وہی دونوں جوڑے یعنی نر اور مادہ پیدا کرتا ہے۔

وَ أَنَّهُ خَلَقَ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَ الْأُنثَى^ل ﴿٤٥﴾

یعنی نطفے سے جو رحم میں ڈالا جاتا ہے۔

مِنْ نُّطْفَةٍ إِذَا تُمْنَى^ص ﴿٤٦﴾

اور یہ کہ قیامت کو دوبارہ اٹھانا اسی کا ذمہ ہے۔

وَ أَنَّ عَلَيْهِ النَّشْأَةُ الْآخِرَى^ل ﴿٤٧﴾

اور یہ کہ وہی دولت مند بناتا اور وہی مفلس کرتا ہے۔

وَ أَنَّهُ هُوَ أَغْنَى وَ أَقْنَى^ل ﴿٤٨﴾

اور یہ کہ وہی شعری نامی تارے کا بھی مالک ہے۔

وَ أَنَّهُ هُوَ رَبُّ الشُّعْرَى^ل ﴿٤٩﴾

اور یہ کہ اسی نے عاد اوّل کو ہلاک کر ڈالا۔

وَ أَنَّهُ أَهْلَكَ عَادًا الْأُولَى^ل ﴿٥٠﴾

اور ثمود کو بھی غرض کسی کو باقی نہ چھوڑا۔

وَ ثَمُودًا فَمَا أَبْقَى^ل ﴿٥١﴾

اور ان سے پہلے قوم نوح کو بھی۔ کچھ شک نہیں کہ وہ لوگ بڑے ہی ظالم اور بڑے ہی سرکش تھے۔

وَ قَوْمَ نُوحٍ مِّنْ قَبْلُ إِنَّهُمْ كَانُوا هُمْ أَظْلَمَ وَ أَطْغَى^ط ﴿٥٢﴾

وَالْمُتَّفِكَةَ أَهْوَى^ل ﴿٥٣﴾

اور اسی نے الٹی ہوئی بستنیوں کو دے پرکا۔

فَعَشَّهَا مَا غَشَّى^ج ﴿٥٤﴾

پھر ان پر جو چیز چھا گئی سو چھا گئی۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكَ تَتَمَارَى ﴿٥٥﴾

تو اے انسان تو اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت پر جھکڑے گا۔

هَذَا نَذِيرٌ مِّنَ النَّذِرِ الْأُولَىٰ ﴿٥٦﴾

یہ پیغمبر بھی پہلے کے خبردار کرنے والوں میں سے ایک خبردار کرنے والے ہیں۔

أَزِفَتِ الْأَزِفَةُ^ج ﴿٥٧﴾

آنے والی یعنی قیامت قریب آپہنچی۔

لَيْسَ لَهَا مِنْ دُونِ اللَّهِ كَاشِفَةٌ^ط ﴿٥٨﴾

اس دن کی تکلیفوں کو اللہ کے سوا کوئی دور نہیں کر سکے گا۔

أَفَمِنْ هَذَا الْحَدِيثِ تَعْجَبُونَ^ل ﴿٥٩﴾

اے کافر و کیا تم اس کلام پر تعجب کرتے ہو۔

وَتَضْحَكُونَ وَلَا تَبْكُونَ^ل ﴿٦٠﴾

اور ہنستے ہو اور روتے نہیں۔

وَأَنْتُمْ سَلِيمُونَ ﴿٦١﴾

اور تم غفلت میں پڑے ہو۔

تو اللہ کے آگے سجدہ کرو اور اسی کی عبادت
کرو۔

فَاسْجُدْ لِلَّهِ وَاعْبُدْ

